سبق نمبر 39

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کو پڑھنے کے بعد دعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

موضوع: خدا کی آواز سُننے کے طور پر پرستش۔

اس سبق میں ہم خدا کی آواز سننے سے اپنی پرستش کے تجربے کے متعلق سیکھیں گے۔

1- خُدا کی آواز سُننے کی کوشش کریں۔

پرستش صرف گیت گانا اور دعا کرنا نہیں بلکہ خدا کی آواز سننا بھی پرستش کرنا ہے۔

پرستش کا مطلب ہے خدا کی آواز سننے کے لئے سوچ سمجھ کر باہوش ہو کر خاموشی اختیار کرنا:

- جب آپ خدا کا کلام پڑھتے یا سنتے ہیں تو پوری توجہ کے ساتھ خدا کی باتیں سُنیں۔
- جب آپ کے باطن ضمیر، دماغ اور دل میں خدا بولتا ہے تو اس پر دھیان لگائیں۔
- اپنی زندگی میں خدا کے کاموں پر قریبی توجہ دیں۔

چنانچہ، پرستش کا مطلب ہے کہ جو کچھ خدا آپ سے کہنا چاہتا ہے اس پر قریبی توجہ دینے اور سمجھنے کی کوشش کرنا۔

2- سچائی کو پہچاننے کی کوشش کرنا۔

سننے کا ایک اہم پہلو ہے سچ اور جھوٹ کے درمیان امتیاز کرنا۔ اگر ایک نئی روح یا اجنبی آپ کی عقل اور روح پر ایک جلتے ہوئے تیر کی مانند جہاں کو چیر سکتا ہے (افسیوں 6:16) تو ساتھ ہی خدا کا روح آپ سے صرف سچ بولتا ہے اور آپ سے ہرگز ایسی بات نہ کہے گا جو بائبل سے متضاد ہو (یوحنا 16:13)۔ چنانچہ، یہ بات انتہائی اہم ہے کہ آپ ہمیشہ اسے موازنہ بائبل میں خدا کی (معروضی آواز) باتوں سے کرتے ہوئے اپنی روح میں اس کو پرکھیں۔ خدا کی باتیں صرف وہ ہوتی ہیں جو پوری طرح بائبل کی باتوں سے متفق ہوں (1-یوحنا 4:1-6)۔

پرستش۔ آیئے جب خدا کا کلام پڑھا جاتا ہے تو اس کو خاموشی سے سننے ہوئے پرستش کریں۔ خدا جو کچھ آپ سے کہنا چاہتا ہے اس کو سننے کی کوشش کریں (نیند رہیے اگر اس کے درمیان وقفہ دے کر آہستہ آہستہ لوقا 6:20-45 پڑھیے)۔

[redacted]

آپ نے بائبل کی دی گئی عبارت (رومیوں 4-1) میں خدا کے ساتھ شخصی وقت میں جو کچھ سیکھا ہے اسکے بارے بات کریں (یا اپنے نوٹس میں لکھیں)۔ بیان کرنے والے شخص کو سنجیدگی سے لیں اور اسکے بارے میں کوئی بحث نہ کریں۔

[redacted]

یہ مطالعہ کڑواہٹ کے متعلق ہے۔ آپ کڑواہٹ پر کس طرح قابو پائیں گے؟
کلاسیا 4 باب 2 بھی دیکھیں آپ غصہ پر کس طرح قابو پاتے ہیں؟

A- کڑواہٹ اور اُس کی وجوہات

1- کڑواہٹ کیا ہے؟

تعلیم۔ کڑواہٹ ایک نہ معاف کرنے والی روح ہے۔ کڑواہٹ زخمی احساسات کا نتیجہ ہوتا ہے۔ یہ حقیقی یا فرضی بدسلوکی یا ناانصافی کے متعلق غصہ اور حقارت کا احساس ہوتا ہے۔ کڑواہٹ ذہن کو رنج پہنچاتی رہتی ہے اور جذبوں کی درست پہچان اور پرکھ کو بھٹکا دیتی ہے۔

2- لوگ کڑواہٹ کیوں رکھتے ہیں؟

تبادلہ خیال کریں۔ آپ کے کڑواہٹ رکھنے کی مختلف وجوہات کون کونسی ہیں؟

نوٹس۔

بے انصافی:۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کے ساتھ بدسلوکی ہوئی ہو۔ سرکاری افسر ذمہ دار عمل نہیں کرتا۔ ایک جج غلط فیصلہ کر دیتا ہے۔ ایک ڈاکٹر غلط تشخیص کر دیتا ہے۔ آپ کا مالک آپ کو ترقی نہیں دیتا۔ آپ کا استاد آپ کے کام پر شاباش نہیں دیتا۔ آپ کا شریک حیات آپ سے پیار نہیں کرتا۔ آپ کے بچے آپ کو ٹھکرا دیتے ہیں۔

غلط استعمال:۔

شاید دوسرے شخص نے آپ کی حق تلفی کی ہے۔ آپ کے حصہ کا فائدہ وہ لے گیا ہے۔ خدمت آپ نے کی اور صلاح وہ لے گیا ہو۔ یا اس نے آپ کے بدن یا چیزوں کو غلط استعمال کیا ہو۔

اعتماد کو ٹھیس پہنچانا:۔

آپ نے اپنے قابل اعتماد دوست کو اپنے مسائل اور تکالیف کے بارے بتایا اور اس نے آپ کے اعتماد کو ٹھیس پہنچادی اور آپ کے مسائل اور تکالیف کسی

دوسرے کو بتا دے۔

یہ کہنہ کر سکتا:۔

شاید آپ نے اپنی پوری کوشش کی لیکن دوسروں کی بھاری یا معقول توقعات کو پورا کرنے میں ناکام ہو گئے ہوں۔ آپ کو غلط سمجھا گیا ہو۔ آپ کو پرکھا نہ گیا ہو۔ آپ کی حقارت کی گئی ہو اور آپ کو ٹھکرایا گیا ہو۔

مایوسی:۔

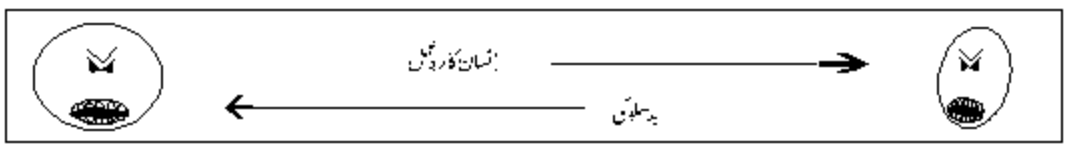
شاید دوسرا شخص آپ کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام ہو گیا ہو۔ اس نے اپنا وعدہ نہ نبھایا ہو یا آپ کا متوقع معیار نہ دیا۔ آپ نے محسوس کیا کہ اس نے دھوکہ کیا ہے۔

بغاوت:۔

بعض اوقات خدا آپ کی خصوصیات کو ترجیح دینے یا اپنی بادشاہی میں آگے لے جانے کے لئے آپ کو مشکل حالات میں ڈال دیتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ خدا کے کام سے تھک گئے ہوں اور اس کے کردار اور منصوبوں پر سوال اٹھا دیا ہو۔

B- کڑواہٹ کا ردِعمل اور نتائج

1- بدسلوکی پر انسانی ردِعمل کی مثال۔



جب آپ سے بدسلوکی کی جاتی ہے تو اکثر آپ اس کو بطور ہموار سطح کے نظریہ سے دیکھتے ہیں۔ آپ صرف اس ستانے والے کو دیکھتے ہیں جو آپ کے ساتھ بے انصافی سے پیش آیا۔ آپ اپنے دل میں تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ آپ خفا ہو جاتے ہیں۔ آپ اس سے رنجش محسوس کرتے ہیں۔ پس، آپ اس کا ردِعمل کرتے ہیں۔ آپ اس کی بے عزتی بھی کرتے ہیں اور اس کو تکلیف بھی پہنچاتے ہیں۔ آپ انتقامی ہو جاتے ہیں۔ جو زیادتی اس نے آپ سے کی ہے اس کا بدلہ لینا چاہتے ہیں۔ یہ سوچ بدسلوکی کو ایک اہم معاملہ کے طور پر دیکھتی ہے اور خدا اس واقع سے باہر ہو جاتا ہے۔

2- بدسلوکی کے خلاف کڑواہٹ کے نتائج

پڑھیں، پیدائش 6:15؛ عبرانیوں 6-12:5؛ 14؛ 10:11 ۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ خدا کے ساتھ، دوسرے لوگوں کے ساتھ اور خود اپنے ساتھ آپ کے تعلق کے معاملہ میں کڑواہٹ کے نتائج کیا ہیں؟

نوٹس،

کڑواہٹ خدا کے ساتھ آپ کے تعلق پر اثر انداز ہوتی ہے۔

خدا کے ساتھ آپ کے تعلق میں زیادہ سے زیادہ دُوری آ جاتی ہے۔ جب آپ معاف اور محبت کرنے کے لئے خدا کے فضل سے انکار کریں گے تو آپ پاکیزگی اور پھلداری میں بڑھوتری پانے کے بڑے موقع سے محروم ہو جائیں گے۔

کڑواہٹ دوسروں کے ساتھ آپ کے تعلق پر اثر انداز ہوتی ہے۔

یا تو آپ لوگوں سے دُور ہو کر دوستوں کو کھو دیتے ہیں یا تعلقات کو ختم کر دیتے ہیں۔ آپ کی کڑواہٹ "دُکھ دینے" اور اس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں گے"۔ آپ "تکلیف دینے والے بن جائیں گے۔ آپ ستانے والے پر الزام لگاتے اور اس کی بدگوئی کرتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ دوسرے لوگ بھی آپ کی طرفداری کریں۔ جو لوگ آپ کا مسئلہ سنتے ہیں وہ آپ کی کڑواہٹ اور جھگڑے کو ہر جگہ پھیلا سکتے ہیں۔ کڑواہٹ بہت سے ٹوٹے ہوئے تعلقات کی جڑ ہے۔ یہ خوف پیدا کرتی ہے اور رکاوٹیں کھڑی کر دیتی ہے۔

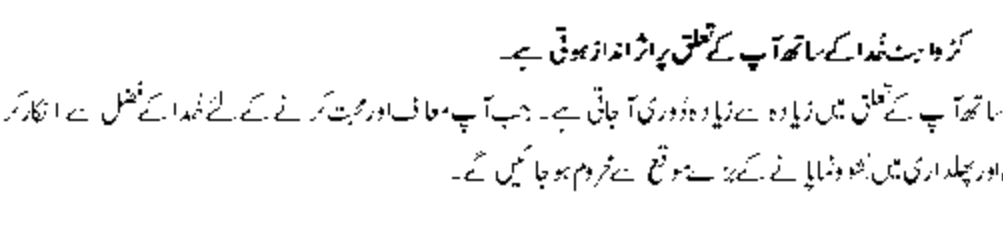
کڑواہٹ اُس تعلق پر اثر انداز ہوتی ہے جو آپ اپنی ذات کے ساتھ رکھتے ہیں۔

یہ آپ کی جان، دماغ اور جسم میں زہر کی مانند ہے۔ یہ آپ کی پوری ہستی کو آلودہ کر دیتی ہے۔ آپ کی پہچاننے اور پرکھنے کی صلاحیت کو خراب کر دیتی ہے، مزاج کو بگاڑ دیتی ہے، احساسات کو منتشر کر دیتی ہے اور دل کو سخت کر دیتی ہے۔ یہ آپ کو بدمزاج، نکتہ چین، زود رنج، بے کشش اور دباؤ کا شکار بنا دیتی ہے۔ یہ آپ کے تعلقات کو توڑ کر آپ کو محبت سے خالی اور اکثر بالکل تنہا شخص بنا دیتی ہے۔

C- بدسلوکی کے خلاف کڑواہٹ پر قابو پانا

جب آپ کو یہ مشکل ملے تو آپ کو یسوع کی پیروی سے شروع کرنا چاہئے۔

1- بدسلوکی کے لئے خُدا کے جواب کی مثال۔



جب آپ کے ساتھ بُرا سلوک کیا جاتا ہے تو آپ اس کو ایک مسیحی کی نظر سے، مافوق الفطرتی، عمودی نظر سے دیکھ سکتے ہیں۔ جو کچھ ہو رہا ہے آپ اس میں خدا کا ہاتھ دیکھیں۔ آپ درست ردِعمل کے لئے خدا کے فضل کے طالب ہوں۔ آپ "تکلیف دہ تجربے" کا فائدہ کی توقع رکھیں۔ اس کا نتیجہ دُعا کرنے اور ردِعمل کے متعلق ہدایات میں سے پڑھنے میں ملتا ہے کہ آپ کو کیا کرنا چاہئے اور ستانے والے سے صلح رکھنی چاہئے۔ یہ سوچنا کہ سلوک کو کم اہم نظر سے دیکھتی ہے یعنی خدا اور اس کا مقصد اسکو انتہائی اہم طور پر دیکھتے ہیں۔

2- یوسفؑ کی زندگی سے ایک مثال۔

یوسف کے ساتھ بدسلوکی ہوئی۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ دوسروں نے یوسفؑ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

نوٹس: یوسف کے اپنے خاندان نے اس کے ساتھ برا سلوک کیا تھا (پیدائش 37:1-36)۔ اس کے بھائیوں نے حسد میں اس کے ساتھ برا سلوک کیا اور آخر اس کو ایک غلام کی طرح فروخت کر دیا۔ انہوں نے اپنے باپ سے جھوٹ بولا کہ اس کو کوئی جنگلی درندہ کھا گیا ہے۔ یوسفؑ اس بدسلوکی کا مستحق نہیں تھا۔ وہ اپنے خاندان کی بے انصافی کا بے قصور متاثر شخص تھا۔

یوسفؑ کے آقا نے اس سے برا سلوک کیا (پیدائش 39:1-20)۔ اس کی بیوی نے کئی بار اسے بدفعلی کے لئے ورغلانے کی کوشش کی۔ اس کے مسلسل انکار کی وجہ سے اس نے اس پر جھوٹا الزام لگا دیا اور اس پر جھوٹے مقدمات بنا کر قید میں ڈال دیا۔ یوسفؑ پوری طرح راستباز تھا۔ پھر بھی وہ اپنے آقا کی بے انصافی سے متاثر ہوا۔

یوسفؑ کے دوستوں نے اس کے ساتھ بدسلوکی کی (پیدائش 40:1-23)۔ جب وہ اس کے ساتھ قید خانہ میں تھے تو اس نے ان کی مدد کی تھی لیکن بعد میں وہ اس کو بالکل بھول گئے۔ وہ کئی سالوں تک قید خانہ میں بھولا سسڑا پڑا رہا۔

یوسفؑ کی مصیبت۔

پڑھیں: پیدائش 37:2 اور 41:46۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ یوسفؑ نے دوسروں کی بدسلوکی کے نتیجے میں کتنا عرصہ دکھ اٹھایا؟

نوٹس۔ یوسفؑ نے بہت لمبے عرصہ تک دکھ اٹھایا۔ وہ 17 برس کا تھا جب اس کو مصر میں ایک غلام کی طرح بیچ دیا گیا اور جب وہ پوری طرح آزاد ہوا اس وقت 30 برس کا تھا۔ واقعات کے ایک دلچسپ سلسلہ کے ذریعے یوسفؑ آزاد ہوا اور مصر کا وزیر اعظم بنا۔ لیکن اس سے قبل، اس نے 13 سال بطور ایک غلام اور قیدی گذارے اور یہ سب کچھ دوسروں کی بدسلوکی کے سبب سے ہوا۔

بدسلوکی پر یوسفؑ کا ردعمل

پڑھیں پیدائش 45:1-11۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ یوسفؑ نے بدسلوکی کا جواب کس طرح دیا؟ وہ ان واقعات کو کس نظر سے دیکھتا تھا؟

نوٹس: یوسفؑ بدسلوکی کا جواب خدا کے موافق دیتا تھا۔ بہت بڑے کال کے آنے سے پہلے اس نے مصر میں بہت سا اناج گوداموں میں جمع کر لیا تھا (پیدائش 41:74-94)۔ تاہم، کنعان میں اس کا خاندان بھوک سے خوف زدہ تھا۔ پس اس کے باپ نے اس کے بھائیوں کو اناج خریدنے کے لئے مصر بھیجا۔ چنانچہ اس کے بھائی یہ بات سمجھے بغیر اس کے سامنے اناج لینے کھڑے تھے۔ یوسفؑ نے ان کو پہچان لیا لیکن انہوں نے اس کو نہ پہچانا (پیدائش 42:1-8)۔ آخر کار یوسفؑ نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کر دیا اور ان سے کہا کہ بلا خوف میرے پاس آؤ۔

اس نے اپنے ستانے والوں کے ساتھ غصہ اور دہشت میں وہ سلوک نہیں کیا جو انہوں نے کیا تھا بلکہ خدا کے موافق اچھا سلوک کیا۔ اس نے چار دفعہ اپنے بھائیوں کو یقین دلایا کہ خدا ہی نے اس کو آگے بھیجا تھا تا کہ ان کی جانیں بچ سکیں۔ یوسف نے جو بدسلوکی سہی تھی اس میں اس نے خدا کا ہاتھ دیکھا۔ ان مشکل برسوں میں یوسف نے اپنا دھیان اپنے بے انصاف اور مشکل حالات پر نہیں بلکہ خدا پر لگائے رکھا تھا۔ اس نے زخمی احساسات سے متاثر ہونے کی بجائے خدا سے بدسلوکی پر فتح مند ہونا سیکھا تھا۔

ستانے والوں کے لئے یوسف کا ردِعمل:۔

پڑھیں، پیدائش 15-15,21 45:13-پیدائش 21-15 50:15۔

نوٹس، آخر کار یوسف نے درست انسانی جواب دیا۔ اس نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا۔ بھائیوں کے ساتھ دوبارہ ملاپ یقیناً دل کو چھونے والا منظر رہا ہوگا۔ انہوں نے ایک دوسرے کو گلے سے لگا لیا ہوگا۔ بولے کہتے ہو گئے، روتے ہو گئے، باتیں کی ہونگی۔ غالباً توبہ اور خوشی کے آنسو بہہ نکلے ہو نگے۔ اس نے اپنے خلاف ان کی پچھلی زیادتیوں کو یاد نہ رکھا۔ اس نے خطاؤں کو ذہن میں نہ رکھا۔ نتیجتاً، ان کی غیر موجودگی میں بھی جب وہ ان سے ملاپ نہیں کر سکتا تھا اس نے ان کو معاف کر دیا تھا اور خدا کو ساری کڑواہٹ دُور کرنے کا موقع دیا تھا۔ انکے باپ کی وفات کے بعد اس کے بھائی پھر سے فکر مند ہو گئے کہ کہیں اب وہ ان سے انتقام نہ لے۔ تاہم، یوسف نے ان کو یقین دلایا کہ اس نے ان کو قبول کر لیا ہے۔ کڑواہٹ اور انتقام کی بجائے یوسف نے مہربانی کا مظاہرہ کیا اور ان کو تسلی دی۔ اس کے زخمی احساسات کئی سال پیشتر بھلا پا چکے تھے۔

3- بدسلوکی کے متعلق بائبل کی تعلیم۔

آزمائشوں کو کس نظر سے دیکھیں۔

پڑھیں، رومیوں 8:28؛ فلپیوں 14-1:12۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ آپ اپنے خلاف بدسلوکی کو کس نظر سے دیکھ سکتے ہیں؟

نوٹس، آپ بدسلوکی کو ایسی چیز کے طور پر دیکھیں جس کی اجازت خدا اپنی نگرانی میں آپ کی یا دوسروں کی بھلائی کے واسطے دیتا ہے۔

آزمائشوں کا جواب کس طرح دیں۔

پڑھیں، لوقا 4-1:17:3-1پطرس 23-2:21؛ رومیوں 12:18۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ آپ کو بدسلوکی کا ردِعمل کیسے کرنا چاہئے؟

نوٹس، آپ کو کبھی بدلہ یا انتقام کی خواہش نہیں کرنی چاہئے بلکہ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرنا چاہئے جو عدل کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے۔ ستانے والے کے ردِعمل سے آغاز نہ کریں بلکہ پہلے خدا کو جواب دیں۔ خدا سے درخواست کریں کہ آپ کو مثبت سوچ اور احساس عطا کرے۔ اس آزمائش کو برداشت کرنے کی قوت عطا کرے اور ستانے والے کو معاف کرنے کے لئے محبت عطا کرے۔ جب خدا آپ کو ستانے والے کا جواب دینا سکھا چکے تو اس کے بعد ہی آپ ستانے والے کو جواب دیں۔ لیکن اگر ستانے والا معاف اور صلح کرنا نہیں چاہتا تو اس کے ساتھ صلح سے رہنے کی کوشش کریں۔

زخمی احساسات پر قابو پانا۔

پڑھیں، زبور 22-1:38؛ زبور 8:62۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ آپ کو تکلیف دہ زخمی احساسات پر کس طرح قابو پانا چاہئے؟

نوٹس، اپنے خیالات اور احساسات کے متعلق خدا کے ساتھ پوری طرح وفادار ہوں۔ اپنے غصہ، کڑواہٹ، درد اور زخمی احساسات کا اظہار خدا سے کھلم کھلا کریں۔ بعض اوقات خدا آپ کے زخمی احساسات کو فوری طور پر شفا بخش دیتا ہے لیکن بعض اوقات اس کو ٹھیک ہونے میں دیر لگ جاتی ہے اور آپ کو دعا اور معاف کرتے رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب آپ معاف کرنے کو ناممکن سمجھیں یا آپ کے زخمی احساسات ختم نہ ہوں تو ایک یا دو دوستوں سے کہیں کہ آپ کے ساتھ مل کر اس مسئلہ کے لئے مسلسل دعا کرتے رہیں جب تک آپ پوری طرح معاف نہ کر دیں اور آپ کے زخمی احساسات پوری طرح شفا نہ پا جائیں (متی 6:15-1؛ یوحنا 5:16)۔

آزمائشوں کی علامات کو کس نظر سے دیکھیں۔

پڑھیں، رومیوں 5:2-5؛ عبرانیوں 12:10-11؛ یعقوب 1:2-4۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ آپ آزمائشوں سے کون کونسے فوائد کی امید رکھ سکتے ہیں؟

نوٹس، آزمائشیں مستقل مزاجی، کردار اور پاکیزگی کو بڑھاتی ہیں اور آپ کی زندگی کو وفادار اور مؤثر بناتی ہیں۔ خدا آزمائشوں، مشکلات اور مصیبتوں کو اس طرح استعمال کرتا ہے کہ پہلے تو یہ آپ کو بدلتی ہیں اور پھر آپ کو دوسروں کو بدلنے والا بناتی ہیں۔ یعنی یہ آپ کو شاگرد بنانے والے بناتی ہیں۔

عملی اطلاق:۔

- ماضی کی کسی ایک بدسلوکی پر غور کریں۔ اگر ابھی ضروری ہے تو صلح کرنے میں پہل کریں۔ خدا کو موقع دیں کہ آپ کے زخمی احساسات اور تکلیف دہ یادوں کو شفا بخشے۔
- عادت ڈالیں۔ اگلی بار جب آپ کے ساتھ بدسلوکی ہوتی ہے تو خدا کو موقع دیں کہ اس واقع کو آپ کے کردار کی تعمیر کے لئے استعمال کرے۔

کڑواہٹ رکھنے والوں کی مدد کرنا:۔

پڑھیں، امثال 18:13,17۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ مشورہ دینے سے قبل آپ کو ہمیشہ کیا کرنا چاہئے؟

نوٹس، پہلے کڑوے شخص کو اچھی طرح سنیں اور اس کے ساتھ ہونے والی بے انصافی اور اس کے دلائل کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ پھر (اس شخص نے (مخالف فریق) اس کو ہماری طرح سنایا ہے اس کو اچھی طرح سنیں۔ ان کی مدد کے لئے اچھے راستے کے متعلق سوچیں اور دعا کریں۔ ان کو ایک جگہ اکٹھا کرنے اور باری باری ایک دوسرے کی بات سننے کی کوشش کریں۔ آخر میں کوشش کریں کہ وہ ایک دوسرے کو معاف کریں اور صلح کر لیں۔

[redacted]

آج آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں باری باری خدا سے مختصر دعا کریں۔ گروپ کو دو دو یا تین تین میں تقسیم کر دیں اور جو کچھ آج سیکھا ہے اس کے جواب میں خدا سے دعا کریں۔

گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کا کام ایک سطح پر لکھ کر دیں یا انکو اپنی نوٹ بک میں لکھنے کو دیں۔

1: عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

کسی دوسرے شخص یا گروپ کے ساتھ مل کر "معاف کرنے والی روح" کی منادی کریں، تعلیم دیں یا تعلیم کا مطالعہ کریں۔

2: خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا، روزانہ 1- سموئیل 9,10,12 اور 14 کے نصف باب سے خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔ سوالات کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3: بائبل کا مطالعہ، گھر پر اگلے مطالعہ کو تیار کریں۔ متی 4:1-11۔ موضوع: دنیا میں آزمائشیں۔

بائبل کے مطالعہ کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

4: دعا۔ کسی خاص بندے یا چیز کیلئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں، اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے (زبور 5:3)۔

5: اپنی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں۔ ڈائری کو شاگرد بنانے کے سلسلے میں اپ ڈیٹ کریں، عبادتی دستاویز، تعلیم، اور اس مشق کی تیاری کو بھی شامل کریں۔